نقیبِ ختمِ نبوّۃ

ملتان

اشاعتِ خصوصی

بیادِ امیرِ شریعتؒ

احرارِ جگر دار

"یہ احرار رضا کار مجھے اپنے بچوں سے بھی زیادہ پیارے اور عزیز ہیں۔ نخلِ احرار کو سایہ دار بنانے کے لئے بیسیوں سینکڑوں نوجوانوں نے اپنا خون دیا، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں، سینوں پر گولیاں کھائیں، تختہ دار پر لٹک گئے، خود باطل سے ٹکرا گئے۔ دریاؤں میں کود گئے اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر احرار کا سُرخ ہلالی پرچم لہرا گئے۔ وہ شیروں کی طرح جبر و تشدد کے طوفانوں اور سیلابوں میں دیو استبداد کے مقابلے میں سیدھا تیرتے رہے۔ وہ بیڑیوں اور زنجیروں کی کھڑکھڑاہٹ اور جھنکار پر رقص کرتے رہے، انہیں کوئی مصیبت، کوئی مشکل، کوئی لالچ جماعت کے دامن سے الگ نہ کر سکا، انہوں نے بھوکا رہ کر بھی جماعت کو زندہ رکھا، مصائب و آلام برداشت کئے اور جماعت کے اعلان پر بڑی سے بڑی جبروتی و قہرمانی طاقت سے ٹکرا گئے، ان کی سرخ وردی خونِ شہادت کی آئینہ دار ہے، میں ان لوگوں کو کیسے فراموش کر دوں، میں ان کا ساتھ کیسے چھوڑ دوں، میں ان ننگے بھوکوں سے کیسے مُنہ موڑ لوں، یہی تو میری متاعِ عزیز ہیں۔ یہی وہ ہیں جو کسی لالچ کے بغیر صرف جذبۂ ایمان کے تحت میرا ساتھ دیتے رہے ہیں، آزادی کے طویل سفر میں اگر کسی سے میں نے خدا کے بعد اپنی امیدوں کو وابستہ کیا تو وہ یہی عاشقانِ حق و صداقت تھے۔"

"امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری"
رحمۃ اللہ علیہ

"مجلس کا قیام و بقا بہر حال ایک شرعی امر ہے
تبلیغِ اعتقادِ صحیحہ اور تنقیدِ رسوماتِ قبیحہ، اعلائے کلمۃ الحق، اعلان و بیانِ ختمِ نبوّت و اظہارِ فضائلِ صحابہ و اہلِ بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین مجلس کے فرائض میں سے ہیں۔ خصوصًا اس دورِ لادینی میں جنسِ انسانی کی تمام مشکلات کے لئے شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو ہی بطور حل پیش کرنا ہمارا وہ فریضہ ہے کہ اگر ہمیں دار و رسن تک بھی رسائی ہو جائے تو الحمد للہ۔ اس لئے مجلس کے قیام و بقاء کی بہر حال کوشش رہنی چاہیئے۔"

بانیٔ احرار مؤسسِ تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت
امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہٗ

۲۴/ دسمبر ۱۹۴۷ء
خان گڑھ

قولِ فیصل

مجلسِ احرارِ اسلام کے صدر ماسٹر تاج الدین انصاریؒ کے نام حضرت امیرِ شریعتؒ کا اہم تاریخی مکتوب جس میں جماعت کی آئندہ بنیادی پالیسی طے کی گئی ہے!

مطبوعات یکے از تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوّۃ [شعبۂ تبلیغ] عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان